Rampur State Gazette

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

جلد ۳۹	مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۲۹ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ مطابق ۲۶ ستمبر ۱۹۲۷ء	نمبر ۴۰

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

تقرر

۱۴ ستمبر ۱۹۲۷ء

راؤ ہے شام ایف۔ایس۔سی کا تقرر بمشاہرہ پچیس روپیہ ماہوار بموجب رپورٹ منظور ہے۔ کاغذات بغرض اجرائے احکام واپس ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب سکریٹری بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

فہرست مضامین

نمبر شمار	فہرست مضامین	نمبر صفحہ
۱	تقرر راؤ ہے شام ایف۔ایس۔سی۔	۱ و ۲
۲	بابت ترسیل درخواستہائے جواب طلب از دیوان ...	۲
۳	بابت تیاری رجسٹران و اجرا ...	۲ و ۳
۴	ہدایات بہ ... و ... شہر و دیہات	۳
۵	بابت دریافت حالات رخصت از صیغہ جات ماتحت	۳ و ۴
۶	بابت تاکید و تنبیہ بہ اہلکاران پولیس	۴
۷	تقرر [illegible] احمد شاہ خان بجائے صاحبزادگان [illegible] عدالت فوجداری	۴ و ۵
۸	تاکید تصریح رخصت	۵
۹	انتظام صیغہ [illegible]	۵ و ۶
۱۰	جرمانہ [illegible] مدرس اول [illegible]	۶
۱۱	رخصت [illegible]	۶
۱۲	اضافہ [illegible]	۶
۱۳	نقشہ جات حالات بارش	ضمیمہ

بعرض [illegible] جناب عالی میر سامعہ

ہائی اسکول میں جدید اسکیم ترتیب دے ساتھ کی منظور ہوئی ہے۔ لیکن ابھی ترتیب ...

دستیاب نہیں ہوئی ہیں۔ تین ماسٹر جن پاس اُستاد بوجہ پیرانہ سالی اسکول
علیحدہ ہو چکے ہیں۔ ہیڈ ماسٹر صاحب اسکول کی رپورٹ ہے کہ اُستادوں کی
کمی کی وجہ سے طلبا کا ہرج ہو رہا ہے۔ لہٰذا اسوقت تک کے لئے کہ ٹرینڈ اُستاد
دستیاب ہوں دو ان ٹرینڈ اُستاد عارضی طور پر مقرر فرمائے جائیں تاکہ
تعلیم میں ہرج نہ ہو۔ ان دونوں اُستادوں میں سے ایک شام ایف ایس
سی۔ کا تقرر ھعہ ماہوار پر منظور فرمایا جائے۔ دوسرے کے تقرر کے لئے بعد کو
رپورٹ کیجائیگی۔ بابت ترقی تنخواہ ہیڈ ماسٹر صاحب کی رپورٹ مناسب ہے
لہٰذا عرضداشت ہذا بامید صدور حکم منظوری ارسال اجلاس ہمایوں ہے۔
دولت اقبال جاوید باد۔

ترقی تنخواہ دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۰ ستمبر ۱۹۲۷ء

اس سے قبل اجلاس ہذا سے احکام جاری ہو چکے ہیں کہ جو درخواستیں وغیرہ طلب
کیفیت اجلاس ہذا سے صیغہ جات ماتحت میں بھیجے جائیں وہ آٹھ روز کے اندر
باظہار حال مفصل واپس بھیجے جایا کریں لیکن دیکھا جاتا ہے کہ اسکی تعمیل صحیح طور سے
نہیں ہوتی ہے اور کاغذات بدیر واپس آتے ہیں۔ آیندہ سے جملہ صیغہ جات ماتحت
میں حکم سابقہ کی پابندی کیجائے۔

حال میں دو درخواستیں شیخ ... صفائی کوڑہ کے متعلق اور ایک درخواست
روشنی برقی کوچہ صیقلگران کے متعلق صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے پاس بھیجی
گئی تھیں۔ نہ موقع پر صفائی کوڑہ ہوئی نہ کاغذات واپس آئے۔ صاحب
ملٹری سکریٹری بہادر وجہ تاخیر سے اطلاع دیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل جملہ سکریٹری صاحبان
بہادر صیغہ جات ماتحت کے پاس ایک نقل صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس
مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۱ ستمبر ۱۹۲۷ء

جملہ اقسام کی گاڑیوں کے لئے جو رامپور میں کرایہ پر چلائی جاتی ہیں اور ذاتی بائیسکل
اور موٹر سائیکلوں کے متعلق قبل ازیں احکام نافذ ہو چکے ہیں۔ آیندہ اس بات کی
ضرورت ہے کہ ہر قسم کی ذاتی موٹر کار۔ گھوڑا گاڑی۔ برلی کاٹ تانگہ۔ رکھوا تانگہ
اور بیل رہبیا گاڑیوں کے بھی علیحدہ علیحدہ رجسٹر میونسپلٹی میں رکھے جائیں۔ کرایہ کی
گاڑیوں سے تمیز کے لئے ذاتی گاڑیوں پر نئے مختلف نمونہ و رنگ کے نمبر ہونا چاہئے۔
اور جہانتک ہو سکے بشرط ادائیگی فیس یہ نمبر وہی رہنا چاہئیں جو سالگذشتہ میں تھے
۳ انچ کے قطر کے گہرے نیلے رنگ کے دائرے پر سفید حروف میں گاڑی کے
دونوں طرف نمبر ڈالا جائے۔ بجلی رتھ اور بیل رہبیا گاڑی پر نیلے رنگ کے ٹین کے
ٹکڑے پر نمبر لکھوا کر لگایا جائے۔

ہر گاڑی کا مالک روبکار ہذا کے اجراء سے ایک ماہ کے اندر صاحب ملٹری سکریٹری
بہادر کو گاڑی کی قسم سے تحریری اطلاع دیکر فیس ادا کریگا اور رجسٹر میں اندراج کے
بعد نمبر حاصل کریگا۔ موٹر کار اور موٹر سائیکل کے مالکان کو قسم گاڑی و نمبر تحریر کرکے
فیس ادا کرنا ہوگی۔ انکے نمبر اور ڈرائیونگ لائیسنس ہونا ضروری ہے۔ جنکی ہر سال
تجدید ہوتی ہے۔ فیس سالانہ بشرح ذیل وصول کیجائیگی۔

۱۔ موٹر کار .... [illegible] سالانہ
۲۔ چو پہیہ گھوڑا گاڑی .... [illegible] 〃
۳۔ دو پہیہ ٹم ٹم یا برلی کاٹ تانگہ .... [illegible] 〃
۴۔ بجلی اور بہلو نما تانگ گھوڑے کا .... [illegible] 〃
۵۔ باقی جملہ اقسام کی بیل رہبیا گاڑی جو شہر میں چلائی جائیں فی نمبر ... [illegible] 〃

فیس یکم جنوری سے ۳۱ دسمبر تک شمار ہوگی۔ اور ہر سال کے شروع میں ۱۵ جنوری تک
ادا کیجائیگی۔ سال کے درمیان میں اگر کوئی گاڑی باہر سے رامپور میں لائی جائیگی تو
اسکی فیس پوری ادا کرنا ہوگی اور ۳۱ دسمبر تک ہی شمار ہوگی۔ جس گاڑی کی فیس
سال میں ایکمرتبہ ادا کیجا چکی ہو۔ ملکیت بدلجانے پر دوبارہ ادا کرنیکی ضرورت نہ ہوگی
صرف میونسپلٹی میں تبادلہ ملکیت کی اطلاع دینا خریدو فروخت کرنیوالے دونوں پر لازم ہوگا
سال ۱۹۲۷ء کے خاتمہ تک چونکہ بہت کم عرصہ باقی ہے۔ لہٰذا اسمیں ادا شدہ فیس ۳۱ دسمبر
۱۹۲۸ء تک شمار ہوگی۔ احکام مذکورہ بالا میں سے سب یا کسی ایک حصہ کی خلاف
ورزی پر سزائے جرمانہ ہوگی جو فیس سالانہ سے دوچند رقم تک ہو سکتی ہے۔ ہر قسم کی
سرکاری سواریاں اس قانون سے مستثنےٰ رہیں گی صرف ڈپارٹمنٹل موٹروں پر موٹر خانہ
سے نمبر پڑا رہیگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل جملہ سکریٹری صاحبان

بہادر و صاحب برگیڈ کمانڈر۔ سردار صاحب ڈپوٹی صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس و صاحب سپرنٹنڈنٹ پرنٹنگ پریس ہو۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس ہذا کے پاس بھیجی جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر ذریعہ آواز دہل منادی کرادیں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۲ ستمبر ۱۹۲۶ء

بملاحظہ کاغذات واضح ہوا کہ سناران و صرافان ازراہ بدنیتی چاندی سونے میں تانبا وغیرہ ملا کر اسکا زیور اصلی چاندی سونے کے زیور کی قیمت میں فروخت کرتے ہیں جس سے رعایا کو کثیر نقصان پہنچ رہا ہے۔ خصوصاً عمل دیہات میں بہت زیادہ ہے۔ حالانکہ اس سے قبل ۱۹۱۰ء میں اس بابت مفصل احکام جاری ہو چکے ہیں۔ لیکن امتداد زمانہ کی وجہ سے انکی پابندی چھوٹ گئی ہے۔ حکم سابق کی تجدید کی ضرورت ہے۔ پولیس سے اس جانب خاص طور سے نگرانی کیجائے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل روبکار ہذا مع نقل اشتہار ۱۲ مشمولہ مسل شد۔ سرخی ... و دیگر روبکار ہذا جملہ سکریٹری صاحبان بہادر و صاحب برگیڈ کمانڈر بہادر و سردار صاحب ڈپوٹی صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پرنٹنگ پریس ہذا کے پاس ارسال ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

صاحب ریونیو سکریٹری بہادر حسب ضابطہ مال سے جملہ تحصیلات میں اجرای احکام کریں تحصیلداران محال خاص طور سے اس جانب توجہ کریں۔ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر ذریعہ آواز دہل اعلان و منادی کرادیں۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس بذریعہ اجرای احکام سررشتہ جملہ تھانہ جات میں اطلاع دیدیں۔ بعد اجرای احکام سررشتہ سے مسل شد۔ سرخی داخل محافظ خانہ صدر کیجائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

نقل اشتہار

چونکہ قبل ازین شہر و علاقہ ریاست رامپور میں زیور عمدہ و صاف کھری چاندی سونے کا بنتا تھا۔ اور فروخت ہوتا تھا۔ مگر چند عرصے سے صرافان و سناران بنظر بدنیتی و ناجائز فائدہ حاصل کرنے کی غرض سے آمیزش تانبہ وغیرہ کی کرنے لگے۔ اور دلی ناقص کھوٹہ کم نرخ کا موقع پاکر بدست اشخاص ناواقف شہر و باشندہ دیہات کے بحیثیت اصلی پورے نرخ پر فروخت کرتے ہیں۔ اور بوجہ پہنچنے شکایت کے ممانعت اگرچہ ہوئی مگر باوجود اقرار کے پابندی نہیں کی گئی۔ لہذا بنظر رفع نقصان رعایا کے اشتہار حسب ہدایت ذیل جاری کیا جاتا ہے۔

(۱) سناران کھوٹی چاندی و سونے کا زیور بنانا چھوڑ دیں۔ اور بروقت بنانے زیور کے بطور دھوکے کے آمیزش نہ کریں۔

(۲) صرافان و دوکانداران پیشہ ور فروخت کرنا ناقص چاندی سونے کا بطور دھوکے کے ترک کریں۔ اور مال کھوٹہ ناقص کم نرخ کا بحیثیت اصلی پورے نرخ پر فروخت نہ کریں۔ اگر کسی شخص سے مال ناقص خرید کریں تو اس مال کو تڑوا کر دوبارہ بعد رفع نقص بحیثیت اصلی کے بنوا دیں۔ یا اسے نرخ کم پر جس نرخ کا وہ بھی ہو فروخت کیا کریں۔

(۳) سناران یا صرافان یا دیگر دوکانداران روپیہ گنڈے و دھیل کا جس نرخ پر بیچے خرید کرتے ہیں اُسی نرخ پر فروخت کیا کریں۔ انکو درست کرا کر پورے نرخ پر دھوکہ سے فروخت نہ کریں۔

(۴) ایک ماہ کے عرصہ میں صرافان سناران۔ دوکانداران کے پاس واسطے فروخت کے زیور ناقص چاندی سونے کا ہو۔ اُسی نرخ پر جس نرخ ناقص و کم کا ہے فروخت کریں۔ اگر ایک ماہ کے بعد مال ناقص آجائے تو انکو توڑ کر نقصان دور کرا کر عمدہ تیار کرائیں۔ اُسوقت فروخت کریں۔

(۵) آیندہ اگر بازار میں کوئی صراف یا سنار یا دیگر دوکاندار مال کھوٹہ ناقص واسطے فروخت کے نمودار کرے یا رکھے یا کوئی سنار ناقص مال سے زیور وغیرہ بطور دھوکہ دہی کے بنادے یا روپیہ گنڈہ و دھیل کا بلا سنہالی بٹہ کے پورے نرخ پر فروخت کرے تو وہ ضبط کیا جائیگا۔ علاوہ اسکے مقدمہ حسب دفعہ ۱۸۸ تعزیرات ہند کے قائم کیا جائیگا۔

(۶) اگر کوئی شخص دھوکہ کھا کر مال ناقص بحیثیت اصلی کے خرید لیوے اور بعد کو معلوم ہو کہ ناقص ہے تو اسکو اختیار ہے کہ فی الفور استغاثہ عدالت فوجداری میں دائر کرے اور ہمراہ استغاثہ کے مال پیش کرنا چاہیے۔

دستخط مجسٹریٹ صاحب ضلع

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۲ ستمبر ۱۹۲۶ء

بذریعہ روبکار ... [illegible] ۱۹۲۶ء ... [illegible]

دریافت کئے گئے تھے۔ صدر سے اجراء احکام ہوا۔ اور تغیرات۔ اسٹاف آرمی سے جوابات آگئے لیکن صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کا جواب نہ آیا۔ ۳۱ جولائی کو صدر سے طلبی جواب میں یاد دہانی ہوئی۔ اسپر بھی آج ۱۳ ستمبر ۱۹۲۷ء تک جواب نہ آیا۔ صدر سے پسل بدون شمول جواب صاحب ملٹری سکریٹری بہادر آج ملاحظہ میں پیش ہوئی۔ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر سے جواب طلب ہو۔

تغیرات پولیس سے جو جواب آئے ہیں اُنکا ملاحظہ ہوا۔ دونوں جگہ کے جوابات میں اختیارات غیر ضروری دکھائے گئے ہیں۔ یہ مقصد روبکار ۱۷ جون سے نہیں ہے بلکہ یہ مقصد ہے کہ سال میں کتنی رخصت رعایتی اور وضعات تنخواہ وغیرہ ملازمان کو دیجاسکنے کے متعلق قاعدہ ہے۔ صیغہ اسٹاف سے اس بابت صحیح جواب دیا گیا ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے ایک ایک نقل روبکار ہذا صاحب سکریٹری بہادر صیغہ فوج۔ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پرنسز ہاؤس ہولڈ کے پاس مرسل ہو کر لکھا جائے کہ بمیعاد ایک ہفتہ حسب صراحت بالا جواب بھیجے جائیں۔ اور سررشتہ صدر سے ایک ہفتہ کے بعد پسل پیش ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۴ ستمبر ۱۹۲۷ء

کچھ عرصہ سے دیکھا جارہا ہے کہ پولیس کی حالت پھر خراب ہوتی جارہی ہے کہ وہ اپنے فرائض کو دیانت سے انجام نہیں دیتا۔ جسکا یہ اثر ہے کہ وارداتیں زیادہ ہورہی ہیں۔ ملزمان کی گرفتاری اور مال کی گرفتاری نہیں ہوتی اپنی طمع نفسانی کی وجہ سے جبر و ظلم اور اخفائے واردات کی کارروائیاں کیجاتی ہیں خصوص جبر و ظلم کی شکایت علاقہ میں بہت زیادہ ہے۔ کارروائی کاغذ بالکل غیر معتبر ہورہی ہے۔ چنانچہ حال ہی میں ایک شخص ملازم فوج کو بعلت بدچلنی برخاست کرایا جو درحقیقت بدچلن نہ تھا لیکن دوبارہ اسکو نیک چلن ظاہر کرکے پولیس میں اسکی ملازمت کے لئے کاغذات بھیجے جسکے کاغذات علیحدہ دوران میں ہیں۔ اس سے قبل ایک سائیکل سوار کو بدچلن بناکر برخاست کرایا اور پھر دوبارہ اسکی نیک چلنی کی تصدیق کی۔

موضع سرا علاقہ ملک کے معاملہ زنا بالجبر میں انتظام مناسب اور کارروائی ضابطہ کے لئے اجلاس سے ہدایت کی گئی تو بجائے اُسکی تعمیل کے سب انسپکٹر متعلقہ کی ایک طولانی رپورٹ آئی جو پھر واپس بھیجی گئی ہے۔ اسطرح سے بہت سے معاملات ہیں جنکا اعادہ طول عمل ہے۔

روزانہ کارروائیوں کے معائنہ سے یہ امر بھی معلوم ہوتا ہے کہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس بعض ماتحت سب انسپکٹران ساخت پرداخت کا اتباع کرتے ہیں بلکہ اسکی تائید کرتے ہیں۔ اُنکا فرض ہے کہ ہر معاملہ میں غور کریں اور جو نئے نئے بے عنوانیاں ظہور میں آرہی ہیں اُنکا انسداد کریں۔ جب پولیس خود ہی طمع نفسانی اور بے عنوانیوں میں مبتلا ہوگا تو جرائم پیشہ کی وارداتوں کی مسدودی کسطرح ہوسکتی ہے۔ ہم ایک آخری موقع صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو اور دیتے ہیں کہ وہ توجہ کریں اور پولیس کی حالت بہت جلد اچھی کرکے دکھائیں۔ اور ان بے عنوانیوں کا انسداد کریں۔ ورنہ ہم عنقریب اسکا مناسب بندوبست کرینگے۔ اور بہت سختی کا برتاؤ پولیس سے ہوگا۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس بذریعہ اجرائے احکام سررشتہ تمامی پولیس کو اطلاع دیدیں کہ یہ آخری موقع پولیس کو دیا جاتا ہے کہ اپنے حال کی اصلاح کرے اور اپنے آپکو مستعد و متدین ثابت کرے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۴ ستمبر ۱۹۲۷ء

حسب استدعائے صاحب ملٹری سکریٹری بہادر صاحبزادہ توسل حسین خان بہادر سپرنٹنڈنٹ صفائی مشاہرہ [illegible] ماہانہ اور صاحبزادہ تجمل حسین خان بہادر جمعدار صفائی مشاہرہ دار [illegible] ماہانہ کا نام بوجہ ماخوذی مقدمہ فوجداری ملازمت سے خارج کیا جائے۔ اور برائے آیندہ اس جگہ کا انتظام حسب صراحت ذیل منظور ہے۔

۱- شبیر حسن ملازم جنگی کو باضافہ پندرہ روپیہ [illegible] روپیہ ماہوار سپرنٹنڈنٹ صفائی بجائے توسل حسین خان بہادر مقرر کیا جاتا ہے۔ نام بردہ دونوں کام صفائی اور جنگی کے انجام دیگا۔ اور اگر کثرت کار کیوجہ سے دوسرا آدمی رکھنے کی ضرورت ہو تو بشرط گنجائش بجٹ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر دوسرے آدمی کے تقرر کی علیحدہ رپورٹ کریں۔

۲ - بجائے مغل حسین خان بہادر جمعدار صفائی کے احمد شاہ خان کا تقرر بمشاہرہ پندرہ روپیہ ماہانہ کیا جائے -

۳ - محمود الحسن گرداور صفائی کی موجودہ تنخواہ میں پانچ روپیہ ماہوار اضافہ دیکر بعہدہ نمبرات رعایا مقرر کیا جائے -

۴ - اس ہی سلسلہ میں تین آسامیان سپاہیان کی بمشاہرہ آٹھ آٹھ روپیہ فی اسم منظور کیجاتی ہیں -

بصورت انتظام مصرحہ بالا مصارف میں ایک حبہ کی بھی بیشی نہیں ہوتی -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں - ایک نقل درج گزٹ ہو -

دستخط عالیجناب نواب ریجنٹ بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر واقع ۱۲ ستمبر ۱۹۲۲ء

ملاحظہ کیا جاتا ہے کہ جب کسی ملازم کی منظوری رخصت کے کاغذات اجلاس ہذا میں آتے ہیں تو اگر وہ ملازم اُس سے قبل رخصت حاصل کر چکا ہے تو اُسکا تذکرہ نہیں ہوتا کہ وہ ملازم اُس سے قبل کسقدر رخصت عاجلی یا رخصت بلاتنخواہ حاصل کر چکا ہے ایسی صراحت کا ہونا کاغذات رخصت میں نہایت ضروری ہے - آیندہ سے جب کسی ملازم کی رخصت کے کاغذات صیغہ جات ماتحت سے آئیں تو یہ صراحت ضرور کیجایا کرے کہ وہ ملازم اس سے قبل اس سال میں کسقدر رخصت کب کب کس قسم کی حاصل کر چکا ہے - اگر کوئی رخصت اس ملازم نے اس سے قبل اس سال میں حاصل نہ کی ہو تو اسکو بھی ظاہر کیا جائے - اگر آیندہ کوئی ایسی صراحت نہیں ہوئی تو پیشکاران اجلاس متعلق سے مواخذہ کیا جائیگا - اور افسران سے اظہار ناخوشی کیا جائیگا -

حکم ہوا کہ

بذریعہ اجرای احکام افسران ماتحت کو اطلاع دیجائے ایک نقل واسطے اطلاع اجلاس صدر بھیجی جائے - ایک نقل درج گزٹ ہو -

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر واقع ۱۳ اگست ۱۹۲۲ء

جو اسٹور کس میں کام چونکہ بڑھ گیا ہے اور جدید رجسٹر حسابات پوشاک تجویز کرکے ایک سال میں مجھے حسابات اور پوشاک کی موجودات کو جانچ کرانا ضروری تھا گو نئے سلسلہ کام کی دشواری پیدا ہوگئے

ایک گراں اسٹور مقرر کرنا ضروری ہوا - اس جگہ مسعود علیخان کا تقرر ۲۰ روپیہ ماہوار پر تقرر ہوا - چونکہ پوشاک کی موجودات اور جدید رجسٹروں کی ترتیب مسعود علیخان کو کرائی گئی یہ رجسٹر کا اندراج کے طریقہ سے پورے طور پر واقف ہوگیا تھا اور رام سروپ اسٹور کیپر ایک پرانا اہلکار تھا اسلئے امید تھی کہ دونوں اہلکار رجسٹروں کو بہتر طور پر مکمل کرینگے اور رجسٹروں کا اندراج کی نسبت جو ہدایات دیں انپر عمل کرینگے لیکن ۲۰ ستمبر ۱۹۲۲ء کو رجسٹر طلب کرکے دیکھے تو اکثر اندراج غلط پائے اور سال حال کا رجسٹر پوشاک جو یکم اکتوبر کو مکمل ہونا چاہیے تھا ابتک مطلقاً نہیں لکھا گیا تھا - لہذا مولوی سید یار احمد صاحب تحصیلدار سپرنٹنڈنٹ جیلخانہ کو مامور کیا گیا کہ رجسٹروں کی جانچ کراکر انکی تصحیح کرائی جائے - اور رجسٹر پوشاک سال حال تحریر کرایا جائے - اور مسعود علیخان اور رام سروپ کی تنخواہ تاحکم ثانی مسدود کردیگئی - چنانچہ انکی زبانی رپورٹ سے جو غلطیاں رجسٹروں میں معلوم ہوئیں اور بعد تصحیح رجسٹروں کو آج ملاحظہ کیا گیا تو واضح ہوا کہ وہ ایسی صریح اور قابل گرفت غلطیاں ہیں جو کسی وقت اہلکار سے ہونا ناممکن ہیں مثلاً یہ کہ بعض اشیاء ایسے پائے گئے کہ آمدنی سے زیادہ انکا خرچ درج ہے یا یہ کہ چند سامان کی ایک شے ہے جو بوجہ اختلاف سائز کے پوشاک رجسٹر کے مختلف صفحات پر درج ہے لیکن اندنٹ خرچ میں وہ شے ایک سائز کی درج کرکے خرچ کردیگئی ہے جسکا نتیجہ یہ ہے کہ جس سائز کی شے کا اندنٹ کے اعتبار سے صرف ہوا وہ آمدنی بہت زائد ہے اور دوسرے سائز کی وہ ہی شے اپنی جگہ پر رجسٹر میں نامزد رہی ہے لیکن اسٹور میں موجود ہے حسابات کے رجسٹر اسلئے رکھے جاتے ہیں کہ ہر وقت ہر شے کی آمد و صرف کے مقابلہ سے اسکی بقایا معلوم ہوسکے اور موجودات کے وہ بقایا مطابق ہو -

رجسٹروں میں ایسے غلط اندراج سے رجسٹر وحساب رکھنے کا فائدہ بالکل مفقود ہو جاتا ہے رجسٹروں میں جو غلطیاں تھیں وہ اسوقت درست کردی گئیں - ان اہلکاروں کی غفلت سے امکان اسکا بھی ہے کہ موجودات میں کچھ غلطی ہو مثلاً کوئی شے صرف کی گئی ہو اور اسکا درج رجسٹر نہ کیا ہو لیکن چونکہ اسمیں زیادہ غلطی کا احتمال نہیں ہے اور موجودات کی مفصل جانچ کو بہت زیادہ وقت درکار ہے - اسلئے رفتہ رفتہ اسکی جانچ ہوتی رہیگی - اندنٹ کی تحریر - رجسٹر آمدنی و رجسٹر خرچ روزانہ و رجسٹروں ہی کا اندراج رام سروپ سے متعلق ہے - اسٹاک رجسٹر جسمیں سند کرہ بالا رجسٹروں سے آمدنی و خرچ تحریر ہوتا ہے اسکی تکمیل مسعود علیخان سے متعلق ہے نیز کل رجسٹروں کی صحیح تحریر و تکمیل کی نگرانی بھی مسعود علیخان کے فرائض میں سے ہے اور ان ہر دو اہلکاران نے کل رجسٹروں کو خراب کردیا - اور بعض اندراجات سے معلوم ہوتا ہے کہ اندنٹ اور رجسٹروں کی خانہ پُری بعد از وقت کی گئی ہے - جسکا دلیل اسکی ہے کہ یہ اہلکار کام میں سخت تساہل کرتے ہیں اور سابق کام میں تساہل اور کام نکرنے سے وہ ہی خرابیاں حساب میں پیدا ہو جائینگی جنکو ایک سال میں دشواری رفع کردیا گیا تھا مسعود علیخان کے کام کرنے کی بار بار تحریر اور کئی مرتبہ زبانی ہدایت کی

کی ہی۔ نیز اُنکے کام کی بے پروائی کی ایک مثال یہ ہو کہ حال میں اُنکو انجنیر صاحب کے دورہ پر کے ہمراہ ڈیرہ دون بھیجا گیا تھا مگر وہ ڈیرہ دون سے دوسرے ہی روز انجنیر صاحب کی مرضی کے خلاف واپس آگیا۔ اور پھر دفتر سے بھی تین روز غیر حاضر رہا۔ اور جب اس بے عنوانی کا اُس سے جواب طلب کیا گیا تو اُسنے نہایت تمرد آمیز جواب تحریر کیا۔ اور رام سروپ اگرچہ پرانا اہلکار ہی لیکن اُسکا کام بھی ہمیشہ خراب رہا ہے۔ جس کام پر یہ دونوں اہلکار مامور ہیں ہرگز اُس کام پر رکھنے کے قابل نہیں ہیں اور جدید شخص کو نگران اسٹور مقرر کرنا اسلئے فضول ہو کہ واٹر ورکس کے حسابی کام کا واقفکار شخص دستیاب ہونا دشوار ہی۔ لال بہادر کلرک واٹر ورکس کا کام بہت اچھا کرتا رہا ہے وہ ہر کام سے بخوبی واقف اور محنتی اہلکار ہی حسابی کام سے اور واٹر ورکس کے ہر کام کے نام سے بھی واقف ہی۔ اسٹور کے حسابات کی نگرانی پر بھی اُسی کو مامور کرنا مناسب ہے

لہذا اس سلسلہ میں حسب ذیل انتظام کیا جاتا ہے۔

(۱) رام سروپ اسٹور کیپر تنخواہ دار عہ ماہوار برخاست کیا جاوے۔

(۲) بجائے رام سروپ قاضی محمد علی کلرک تنخواہ دار عہ ماہوار باضافہ ... ماہوار اسٹور کیپر مقرر کیا جائے۔

(۳) صفدر علیخان نگران اسٹور تنخواہ دار تیس روپیہ ماہوار بہ تنزل پندرہ روپیہ بجائے محمد علی دفتر واٹر ورکس میں کلرک مقرر کیا جائے۔

(۴) نگران اسٹور کا عہدہ تخفیف کیا جائے اور اسٹور میں احمد ولی خان انٹرنس پاس اپرنٹس واٹر ورکس پندرہ روپیہ ماہوار تنخواہ پر آزمائش برائے چند ماہ اسٹور کیپر مقرر کیا جائے۔

(۵) منشی لال بہادر کلرک اسٹور کے حسابات رجسٹروں کی کامل نگرانی رکھیگا اور اُسکی اس خدمت کا مبلغ دس روپیہ الاونس مقرر کیا جائے۔

اس انتظام پر عملدرآمد یکم ستمبر سنہ ۱۹۲۰ء سے ہوگا۔ صفدر علیخان اور رام سروپ کی تنخواہ کا جو بحکم ۲۲ مئی سنہ ۱۹۲۰ء مسدود ہی نامبردگان کو دیدیجائے۔

اس انتظام کے ... کی نسبت منظوری اجلاس ہمایوں کی نافذ ہوچکی ہی۔ منظوری اجلاس ہمایوں شامل روبکار ہذا ہی۔ لہذا

حکم ہے کہ

حسب صراحت بالا احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر
جرمانہ

۱۲ ستمبر سنہ ۱۹۲۰ء

سید صدیق حسن مدرس اول مدرسہ بہاری دروازہ کا کام خراب ہی۔ بار بار تاکیدیں اور ہدایات جاری کی گئیں ہیں مگر اُن پر عمل نہیں ہوتا۔ لہذا حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس مدرس مذکور پر چار آنہ جرمانہ کیا گیا۔ لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر
رخصت

۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۲۰ء

حسب تحریر کنٹرولر صاحب ہوس ہولڈ بابتہ منظوری رخصت یکماہ محمد اکبر خان ... بوجہ علالت ... ستمبر ... بعوض ... پسر خود۔ زمانہ رخصت میں حسابی کام ... کریگا اور دفتر کا کام ...

حکم

رخصت یکماہ بعوض منظور ہی۔ احکام محکمہ صدر سے جاری ہوں۔

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب ملٹری سکریٹری بہادر

واقع ۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۲۰ء

منوہر لال بل کلرک اپنی متعلقہ خدمات کے علاوہ ہر ایک غیر معمولی کام جو بھی سپرد کیا جاتا ہے نہایت محنت اور دیانت سے انجام دیتا ہی حالانکہ اُسکا متعلقہ کام بہت زیادہ ہی چنانچہ حال ہی میں ایک معاملہ ... جو اُسنے برآمد کیا جسمیں ایک معتدبہ رقم سرکاری کا اضافہ آمدنی میں ہوگیا۔ اسیطرح اور معاملات میں نہایت محنت اور مستعدی سے حصہ لیتا ہی۔ ہم نامبردہ کی لیاقت اور دیانت داری سے بہت خوش ہیں۔ بجٹ میں مبلغ تین روپیہ ... تنخواہ ... میں ... موجود ہیں لہذا نامبردہ کی تنخواہ موجودہ عہ میں مبلغ تین روپیہ اضافہ منظور کیا جاتا ہے۔ لہذا حکم ہوا کہ روبکار ہذا بغرض اجرائے احکام صدر کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب ملٹری سکریٹری بہادر

نقشہ بارش ہفتہ وار من ابتدا ۱۳ ستمبر لغایت ۱۹ ستمبر ۱۹۲۷ء ریاست رامپور

تاریخ و دن	صدر [illegible]		تحصیل بلاسپور		تحصیل سوار		تحصیل شاہ آباد		تحصیل ملک		تحصیل ٹانڈہ	
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۳ ستمبر ۱۹۲۷ء یوم سہ شنبہ	۰	۲۱۵		۳۶۶	۰	۲۴۴½	۰	۲۴۱	۰	۴۳۸	۰	۳۸۵
۱۴ " " چہارشنبہ		۲۱۵	۰	۳۶۶	۰	۲۴۴½	۰	۲۴۱	۰	۴۳۸	۰	۳۸۵
۱۵ " " پنجشنبہ	۰	۲۱۵	۰	۳۶۶	۰	۲۴۴½	۰	۲۴۱	۰	۴۳۸	۰	۳۸۵
۱۶ " " جمعہ	۰	۲۱۵	۰	۳۶۶	۰	۲۴۴½	۰	[illegible]	۰	۴۳۸	۰	۳۸۵
۱۷ " " شنبہ	۰	۲۱۵	۰	۳۶۶	۰	۲۴۴½	۰	۲۴۱	۰	۴۳۸	۰	۳۸۵
۱۸ " " یکشنبہ	۰	۲۱۵	نقشہ نہیں آیا	۰	۰	۲۴۴½	۰	۲۴۱	۰	۴۳۸	۰	۳۸۵
۱۹ " " دوشنبہ	۰	۲۱۵	"	-	۰	۲۴۴½	۰	۲۴۱	۰	۴۳۸	۰	۳۸۵

نقشہ اجناس ریاست رامپور ہفتہ چہارم من ابتدا ۱۹ لغایت ۲۵ ستمبر ۱۹۲۷ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
نخود خالص	[illegible]	[illegible]	۱۰ ر	۱۰ ر	۹ ر	۹ ر	
نخود گندم آمیز	[illegible]	۰	۱۱ ر	۹ ر	۹ ر	۹ ر	
کسہ	[illegible]	۰	۱۱ ر	۹ ر	۱۰ ر	۱۰ ر	
ماش	۶ ر	۰	۰	۵ ر	۶ ر	۵ ر	
مونگ	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	۵ ر	
مکا	[illegible]	۰	۱۲ ر	[illegible]	۰	۱۱ ر	
جئی	۱۱ ر	۰	۱۳ ر	۱۲ ر	۱۱ ر	۱۱ ر	
گوجئی	۱۱ ر	۰	۱۰ ر	۱۰ ر	۱۱ ر	۹ ر	
بیسن	[illegible]	۰	۰	۷ ر	۷ ر	۷ ر	
ارہر	۷ ر	۰	۰	[illegible]	۷ ر	۷ ر	
برنج	[illegible]	[illegible]	۵ ر	۵ ر	[illegible]	۵ ر	
روغن زرد	[illegible]	۱۰ ر	[illegible]	[illegible]	۱۰ ر	[illegible]	
روغن سیاہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱ ر	۱ ر	
روغن تلخہ	۱ ر	۱ ر	۱ ر	۱ ر	۱ ر	۱ ر	
نمک سانبھر	۱۳ ر	۱۳ ر	۱۲ ر	۱۱ ر	۱۲ ر	۱۲ ر	
نمک لاہوری	۶ ر	۸ ر	۶ ر	۰	-	۸ ر	
قند سیاہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۸ ر	۸ ر	
باجرہ	۶ ر	۰	۰	۰	-	۸ ر	

[illegible] ریاست رامپور

نقشہ گوشوارہ حیات ممات متعلقہ ریاست رامپور ماہ اگست سنہ ۱۹۲۱ء

نام مقام	تفصیل پیدائش: مرد مسلمان	تفصیل پیدائش: مرد ہندو	تفصیل پیدائش: عورت مسلمان	تفصیل پیدائش: عورت ہندو	میزان	تفصیل مذہب: مسلمان	تفصیل مذہب: ہندو	تفصیل فوتی: ایک سال سے ۵ سال تک: مرد	ایک سال سے ۵ سال تک: عورت	۶ سال سے ۱۲ سال تک: مرد	۶ سال سے ۱۲ سال تک: عورت	۱۲ سال سے زیادہ: مرد	۱۲ سال سے زیادہ: عورت	میزان: مرد	میزان: عورت	تفصیل مذہب: مسلمان	تفصیل مذہب: ہندو	تفصیل امراض: ہیضہ	چیچک	تپ	متفرق	مارگزیدہ	[illegible]	طاعون	از خانہ نمبر ۱۹ لغایت خانہ نمبر ۲۵	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
کوتوالی	۳۳	۱۰	۲۰	۷	۷۰	۵۳	۱۷	۲۱	۱۱	۰	۰	۱۱	۲۰	۳۲	۳۱	۴۷	۱۶	۰	۳	۰	۶۰	۰	۰	۰	۶۳	
گنج	۳۴	۸	۱۶	۱	۵۹	۵۰	۹	۲۲	۱۳	۱	۳	۱۵	۲۰	۳۸	۳۶	۷۰	۴	۰	۰	۷۴	۰		۰	۰	۷۴	
حوالی شہر	۷	۱۲	۱۴	۹	۴۲	۲۱	۲۱	۱۴	۱۰	۱	۱	۳	۵	۱۸	۱۶	۱۹	۱۵	۰	۲	۳۰	۱	۱	۰	۰	۳۴	
عظیم نگر	۵۷	۴۲	۳۴	۱۱	۱۴۴	۹۱	۵۳	۱۴	۱۵	۲	۱	۲۴	۱۸	۴۰	۳۴	۴۳	۳۱	۰	۹	۰	۶۳	۲	۰	۰	۷۴	
شاہ آباد	۴۳	۵۷	۱۸	۳۱	۱۴۹	۶۱	۸۸	۱۲	۱۰	۰	۱	۱۰	۷	۲۲	۱۸	۱۱	۲۹	۰	۱	۲۶	۱۳	۰	۰	۰	۴۰	مرگ ناگہانی
پٹواڑی	۷	۳۶	۵	۲۶	۷۴	۱۲	۶۲	۳	۷	۱	۰	۱	۳	۵	۱۰	۴	۱۱	۰	۲	۰	۱۲	۱	۰	۰	۱۵	
ملک	۱۷	۹۲	۱۳	۴۰	۱۶۲	۳۰	۱۳۲	۲۷	۲۶	۷	۱	۱۷	۲۱	۵۱	۴۸	۱۸	۸۱	۰	۶	۰	۹۰	۳	۰	۰	۹۹	
بلاسپور	۱۷	۲۶	۱۲	۱۴	۶۹	۲۹	۴۰	۵	۵	۰	۲	۱۵	۹	۲۰	۱۶	۱۰	۲۶	۰	۴	۰	۳۰	۲	۰	۰	۳۶	
کیمری	۱	۱۴	۳	۱۱	۲۹	۴	۲۵	۴	۳	۱	۰	۳	۵	۸	۸	۳	۱۳	۰	۳	۱۳	۰	۲	۰	۰	۱۶	
سوار	۲۷	۲۱	۱۶	۱۱	۷۵	۴۳	۳۲	۱۰	۱۳	۲	۳	۸	۷	۲۰	۲۲	۲۲	۲۰	۱	۰	۳۹	۲	۱	۰	۰	۴۲	
ٹانڈہ	۱۷	۹	۱۷	۹	۵۲	۳۴	۱۸	۱۷	۹	۱	۰	۷	۸	۲۵	۱۷	۲۸	۱۴	۰	۰	۰	۴۰	۰	۰	۰	۴۲	
میزان	۲۶۰	۲۹۷	۱۶۸	۱۷۰	۸۹۵	۴۲۸	۴۶۷	۱۴۹	۱۲۲	۱۶	۱۲	۱۱۵	۱۲۲	۲۸۰	۲۵۶	۲۷۵	۲۶۱	۱	۳۲	۱۹۱	۳۰۰	۱۳	۰	۰	۵۳۶	